

✓ U-139





< 14
محمد عبد الرحمن باکر
ماتریال - سنہ ۱۹۲۱
۹ دسمبر ۱۹۲۱

Dīwān-i Sawṭa

Mirzā M. Rafī^c Sawṭa

b. 1125/1713-4

d. 1195/1780-1

Dated 8 January 1859
(1295)

- Leaf 7B - Persian risālah in
kharīq form - followed by Urdu Marthiyat
ends 15B
- 15B - Tarkīb band dar Hajr-i Mīr Shēr 'Alī AFSOS
- 16A - Risālah-i 'Ibrat al- 'Aqīlīn (Harsām)
(Lajnat Mīr Fākhir Makin
ends 45B
- 45B - Naql - Mathnavīyāt in Urdu
ends 67A 67A - Pakhīlyān
- 67B Dīwān-i Fārsī
ends 85B
- 86A - Dīwān-i Rikhtah
ends 212A - 213A - Muṣṣafāt
- 213A Rubā'iyāt
ends 216B
- 216A QIT'ah
ends 228B
- ~~228B~~ Muḥammāsāt
228B ends ~~228~~ 247

owned by Sayyid Al-i Muḥammad Mīr Jā'isī
son of deceased Sayyid Alibān Hūsayn
of Rā'ē Barēli 1365/1946

لکھا ہونہ نہیں دور دراز کو اوس سنگر نہ
تنگ طرفی سی ایسی مت فیب آنا تو بہہ کہ
سہا ہی مار کر تو کو باری کب کہاؤ کہ
عبث کہو رہو مجھ کو فنیہ شیر کہہ کہہ کر

بہار اس باغ سی رکتی ہی کیا غم سفر سودا

کہ رفت اپنا جن میں غم کی رکھا ہی تہ نہ کر

ہی دیکھ نخل وادی امن ہر اک بہار
رو رای کون جو نہیں طور کا بہار

تیر نکہہ فی تیری دلونکو الٹ دیا
مرکان تری فی دی میں صفین کا صفین بھار

کٹا شکفہ روی کہ مانند اس
جہا تکی جکی سامنی کھل جائیں میں کوڑ

خطرہ ہی کجے مسند شاہی کو ای فلک
حافری پوست تخت میرا ہم تو اکھاڑ

شمع نہ مرنای عمارت کی فکر سن
بہہ سب طیان تہن جہاں تک ہیں اب بھار

بہتری ہی کی پنی سے رشوت کلال سک
کہہ محنت سے دختر رز کی نکہای بہار

تنہا نہ شمع ردوی ہی سودا کی خاک پر

کل ہی تو لوٹنی ہیں کر بانگو بہار بہار

منزل کی پہنچے سیوری قافلہ دی چھوڑ
ای دل سمجھ ان سمجھو نکا کلمہ دی چھوڑ

ہو صاعقہ اوس خار بہ صومائیں الہ
اس دل کا رخس میں جو ایلہ دی چھوڑ

